جس ریاضت، گہری لگن اور وسعتِ نظر کا ثبوت دیا ہے اس کا اندازہ کچھ وہی حضرات کر سکتے ہیں جنہیں اس طرح کے کاموں کے کرنے کا کبھی موقعہ ملا ہو۔

بشر کے ہاتھ سے جو کام بھی انجام پائے اسے خواہ کتنی محنت اور احتیاط سے کیا جائے مگر اس میں غلطی کا بہر حال امکان باقی رہتا ہے چنانچہ اس فہرست میں بھی کہیں کہیں اغلاط نظر آتی ہیں۔ مثلاً فہرست مخطوطات فارسی کے ص۲۷۶ پر کتاب انیس الارواح کا ذکر کرتے ہوئے اس کے مصنف حضرت معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کو "یکے از صوفیائے اواخر صدی پنجم ہجری" لکھا گیا ہے یہ صحیح نہیں ۔ ان کی وفات ۶۳۳ھ میں ہوئی اس لحاظ سے یہ پانچویں صدی کے نہیں بلکہ ساتویں صدی ہجری کے بزرگ ہیں۔ پھر فاضل مرتب نے حضرت شاہ معین الدین اجمیریؒ کو حضرت خواجہ یوسف ناصر الدین چشتی بن محمد سمعان نور اللہ سراہم کا خلیفہ بتایا ہے یہ بھی محلِ نظر ہے ۔ انہیں دراصل حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی خلافت سے سرفراز فرمایا تھا۔

ان فروگذاشتوں کے علاوہ جو چیز ذوق پر گراں گذرتی ہے وہ طباعت کی غلطیاں ہیں ۔ اس معاملے میں زیادہ احتیاط کی ضرورت تھی کیونکہ اس نوعیت کی کتاب میں اغلاط کی زیادتی نہ صرف ذوق پر گراں گذرتی ہے بلکہ کتاب کی افادیت کو بھی نقصان پہنچاتی ہے ۔ ہمیں امید ہے کہ لائبریری کے اربابِ بست و کشاد اگلے ایڈیشن میں ان اغلاط کی اصلاح کی طرف پوری توجہ دیں گے ۔

چاروں فہرستوں کی قیمت ۳۷ روپے ہے اور پنجاب پبلک لائبریری سے مل سکتی ہیں۔

تنقیدی ادب | مرتبہ جناب سردار مسیح گل صاحب ایم اے ۔ ایم او ایل شائع کردہ : نذر سنز پبلشرز لاہور ۔ کراچی ۔ راولپنڈی ۔ قیمت چھ روپے پچاس پیسے ۔ صفحات : ۵۳۹

تنقید کسی گلشن میں کانٹوں کی تلاش نہیں بلکہ کانٹوں کی موجودگی کے باوجود بہار کا احساس ہے ۔ اس نقطۂ نظر سے اگر دیکھا جائے تو ایک نقاد کے لئے وسعتِ مطالعہ اور ہمدردانہ مگر متوازن طرزِ فکر دو بنیادی خصوصیات ضروری ہیں۔

(ع ۔ ف)

انگریزی ادب کی ترویج و ترقی کے باعث ہمارے فنِ تنقید میں بھی کافی تبدیلیاں ہوئی ہیں اور ہمارے ناقدین نے اپنے ادبی سرمایہ کا نئے زاویوں سے جائزہ لینا شروع کیا ہے۔ ان حضرات کی ان ذہنی کاوشوں کے نتائج مختلف ادبی رسائل اور کتب کے ذریعہ منظرِ عام پر آ رہے ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب کے مرتب۔ نے جو مسیحی جماعت کے ایک ہونہار نوجوان اور اردو فارسی کا نہایت شستہ ذوق رکھنے والے فاضل ہیں ۱۰ ان تنقیدی مقالات کو یکجا کر دیا ہے۔ اس انتخاب میں انہوں نے اس امر کا خاص طور پر خیال رکھا ہے کہ تنقیدی ادب کے مختلف اصناف اور پہلوؤں کے متعلق ایسے مضامین یکجا ہو جائیں جن سے ان اصناف کا صحیح تعارف بھی ہو سکے اور اُن مخصوص پہلوؤں کی ایک واضح اور دلکش تصویر بھی سامنے آجائے۔

فاضل مرتب نے ہزاروں صفحات میں بکھرے ہوئے مواد کو جس عرق ریزی اور دیدہ وری سے تلاش کر کے جس دقتِ نظر سے جانچ کر اور جس خوش اسلوبی کے ساتھ اسے مرتب کیا ہے وہ لائقِ تحسین و ستائش ہے اور ان کی یہ کوشش اردو ادب میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔ یہ مجموعہ اگرچہ طلباء کی ضرورت کو سامنے رکھ کر مرتب کیا گیا ہے لیکن اس سے ہر صاحبِ ذوق تنقیدی شعور بیدار کرنے میں رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

اس کے مطالعہ سے ایک بات کا البتہ احساس ہوتا ہے کہ اگر فاضل مرتب اس مجموعے کو ادوار کے اعتبار سے ترتیب دیتے تو اس میں ایک معنوی نظم اور مقصدی ربط پیدا ہو جاتا جس سے اس کی افادیت بڑھ جاتی۔ لیکن اس کے باوجود یہ مجموعہ وقیع اور عمدہ ہے اور مرتب کے وسعتِ مطالعہ اور سلجھے ہوئے ذوق کا ہر لحاظ سے آئینہ دار ہے۔ (ع۔ ح۔ ص)

تاریخ اسلام مؤلف: سید عین الحق حقی ایم۔ اے۔ صدر شعبۂ تاریخ اسلام۔ اسلامیہ کالج کراچی۔ ناشر: علی بک ڈپو۔ ۵۴۔ اردو بازار کراچی۔ قیمت: ساڑھے چھ روپے۔ صفحات: ۲۰۴

زیرِ نظر کتاب اسلام کی ایک مختصر تاریخ ہے جو خصوصیت کے ساتھ طلبہ کی خاطر لکھی گئی ہے اور عہدِ رسالت سے لے کر زوالِ بغداد تک کے حالات پر مشتمل ہے۔ نیز اس میں اُن